Acknowledgement

ہدیۂ تشکر

میں بے حد شکرگزار ہوں اس پاک پروردگار جس نے مجھ ناچیز کو علم و ادب کی خدمت کرنے کی سعادت بخشی۔

میری خواہش تھی کہ میں اپنا یہ تحقیقی مقالہ اباجی کی زندگی میں مکمل کرتا جن کی دعائیں نہ صرف حالات کی تیز دھوپ میں ہی سایہ فگن رہیں بلکہ ان دعاؤں کی بدولت ہی مجھ میں علم و ادب کی جستجو اور اس کی خدمت کرنے کا عزم و حوصلہ برقرار رہا۔

بھائی جان پروفیسر نورالحسن انصاری (مرحوم) کو اپنی یادوں کا ہدیہ پیش کرتا ہوں جن کی مساعی جمیلہ کی بدولت میں آج اس مقام پر پہنچا ہوں۔
میں اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں کا احسان مند ہوں جن کی نگاہیں نہ صرف میرے لیے ہمیشہ فرشِ راہ رہتی ہیں بلکہ جنھوں نے میری تعلیم کے ہر مرحلے میں میری معاونت کی ہے۔

اس مقالہ کی تکمیل میں ہر چند کہ میرے علمی و فکری رہنما ساحر لدھیانوی کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ کلام اور ان سے متعلق مطبوعہ تصانیف و مضامین ہی رہے ہیں لیکن ڈاکٹر محمود حسین صدیقی (پروفیسر و صدر شعبۂ فارسی، عربی اور اردو، بڑودہ یونیورسٹی) کا صمیم قلب سے شکرگزار ہوں جن کے خلوص اور شفقت نے مجھے اپنی ہمت و حوصلہ کے سہارے اس مقالہ کو بغیر نگراں کے انجام تک پہنچانے کا حوصلہ بخشا۔ اپنے شعبہ کے تمام رفقائے کار کا بھی شاکر ہوں جن کی ہمت افزائی

اس مقالہ کی تکمیل میں میرے لیے مشعل راہ رہی ہے نیز اپنے ان تمام اساتذہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جو کسی بھی منزل میں میرے معاون و مددگار رہے ہیں۔

یہ بات میری سعادت کے منافی ہوگی اگر میں ان اہلِ دانش و اہلِ فن کے ساتھ ساتھ اپنے رفیقوں اور بہی خواہوں کا ذکر نہ کروں جنھوں نے اس تحقیقی مقالہ کی ابتدا اور تکمیل کے سلسلے میں میری بہ ہمہ جہت امداد فرمائی۔

ڈاکٹر ظفر عالم اگر میری اس خواہش کو مہمیز نہ کرتے تو ہنوز یہ مقالہ مکمل نہیں ہو پاتا ان کا تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انھوں نے نہ صرف مجھے اس عمل کے لیے آمادہ کیا بلکہ ہمہ وقت میری حوصلہ افزائی بھی کی۔

ڈاکٹر سید محمد حمید رضوی (ریڈر شعبۂ جغرافیہ) کا بھی شکر گزار ہوں کہ انھوں نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود اپنے چند مفید مشوروں سے میری امداد فرمائی۔

میری اہلیہ شگفتہ نسرین اور میرے بچوں نے میری عدم توجہی کو برداشت کر کے میرے لیے یکسوئی کا ماحول فراہم کیا جس کے بغیر میرے کام کی تکمیل ممکن نہ تھی، اس کا انشاءاللہ میں اب ازالہ کر سکوں گا۔

انور ظہیر

بتاریخ ۱۳؍ اکتوبر ۱۹۹۶ء